شندور پولو میلہ

چوٹی پر پولو

شندور پولو میلہ گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے ضلع چترال کا مشترکہ میلہ ہے جو ہر سال 7 سے 9 جولائی تک منایا جاتا ہے۔ یہ میلہ دنیا کے بلند ترین پولو گراونڈ شندور میں منایا جاتا ہے۔اس میلے میں چترال اور گلگت بلتستان سے پولو کے مایہ ناز کھلاڑی شرکت کرتے ہیں۔
کہا جاتا ہے کہ سن 1935ء میں برطانوی راج کے زیرِ انتظام گلگت بلتستان کے پولیٹیکل ایجنٹ میجر ای۔ ایچ کاب نے نیت قبول حیات کا کاخیل کو شندور کے مقام پر ایک اعظیم الشان پولو گراونڈ تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ چونکہ نیت قبول حیات اس وقت اپنے علاقے کا حاکم ہوا کرتے تھے، اس لیے اپنے علاقے کے نوجوانوں کو ساتھ لے کر شندور پہنچ گئے اور بہت ہی کم عرصے میں شندور میں ایک شاندار پولو گراونڈ کی تعمیر کا کام مکمل کیا۔اس وقت پولو گراونڈ کو مس جنالی کا نام دیا گیا۔ مس جنالی کھوار زبان کے الفاظ کا مرکب ہے، جس کے معنی ہے چاندنی رات میں کھیلنے کی جگہ۔ ایچ کاب نے نیت قبول حیات کے اس شاندار کام سے متاثر ہو کر کسی بڑے انعام کی پیش کش کی، مگر نیت قبول حیات نے انعام ذاتی طور پر لینے سے معذرت کی۔ آپ نے انعام کو اجتماعی شکل دے کر یہ مطالبہ کیا کہ لندن سے ٹراوٹ مچھلیاں لا کر دریائے غذر میں ڈال دی جائیں۔ کاب نے فوراً مطالبہ مان کر لندن سے ٹراوٹ مچھلیاں منگوا لیں اور گولاغمولی کے قریب دریائے غذر میں ڈال دی۔ اب وہ مچھلیاں افزائشِ نسل کے بعد ہندارپ جھیل، کھوکش جھیل حتیٰ کہ خلتی جھیل تک پہنچ گئی ہیں۔ حیات کی اس چھوٹی سی کاوش کی وجہ سے ڈائرکٹوریٹ آف فشریز وجود میں آیا اور ہزاروں لوگوں کے رزق کا ذریعہ بنا۔ آج شندور میلہ دنیا بھر کے لوگوں کو سیر و تفریح کے نئے باب کھول دیتا ہے۔ ہزاروں سیاح ہر سال دنیا بھر سے شندور کا رخ کرتے ہیں اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔
دنیا کے بلند ترین پولو گراونڈ شندور میں پولو گزرتے وقت کے ساتھ اور بھی زیادہ جوش وخروش سے کھیلا جاتا ہے۔ ۔شندور میلے کے دوران چترال اور گلگت کی ٹیموں کے درمیان میچ کھیلا جاتا ہے جس کو دیکھنے کیلئے ایک بڑی تعداد جمع ہوتی ہے اور ہر حملے پر داد وتحسین کے نعرے بلند کئے جاتے ہیں یہ روایت سینکڑوں سالوں سے اسی طرح چلی آ رہی ہے۔ پولو کا یہ میدان 3734 میٹر کی بلندی پر شندور کے پاس واقع ہے۔ تین روزہ میچ کے دوران میدان کے گرد سیاح ٹینٹ لگاتے ہیں اور رہائش اور کھانے کا بندوبست کرتے ہیں۔ اس دوران مختلف علاقوں اور ملکوں سے آئے ہوئے لوگوں کی چھل پہل دیدنی ہوتی ہے۔ اس میلے میں پہنچنے کیلئے عمومی طور پر سیاحوں کا سفر اسلام آباد سے شروع ہوتا ہے، ''فور ویلر'' گاڑی میں سوات اور دیر کی وادیوں سے گزرتے ہوئے لواری پاس سے ہوتے چترال پہنچتے ہیں۔ کیلاش کی وادی بھی رستے میں پڑتی ہے، کیلاش کے قبائل تین علاقوں میں منقسم ہیں جن میں بمبوریٹ، رمبر اور بھر شامل ہیں جنہیں سکندر اعظم کی فوج کی نسل سے قرار دیا جاتا ہے۔ کوہ ہندوکش میں ترچ میر کی برف میں ڈھکی خوبصورت چوٹی کو بھی یہیں سے گزرتے ہوئے دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ شندور تک پہنچنے کیلئے اسلام آباد سے بذریعہ سڑک یا اسلام آباد ٹو گلگت بذریعہ ہوائی جہاز سفر اختیار کیا جا سکتا ہے۔ گلگت شہر سے خضر شندور تک سڑک بہت اچھی بنی ہوئی ہے اور رستے میں بہت سے قدرتی مناظر کو دیکھتے ہوئے انسان کی آنکھیں اللہ پاک کی کبریائی کے

آ گے جھک جاتی ہیں۔خلتی وپھنڈر جھیل اور شندور جھیل کے دل کو موہ لینے والے مناظر سے متاثر ہوئے بنا کوئی سیاح رہ نہیں پاتا۔ یہاں کے خوشگوار موسم میں جولائی اگست کے مہینے میں شندور میلا منعقد ہوتا ہے جو کہ تین روز تک جاری رہتا ہے۔شندور کو عام طور پر دنیا کی چھت کہا جاتا ہے۔پنجی کے مقام پر خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کو الگ کرنے والی پٹی بھی واقع ہے۔شندور ٹاپ پر ہموار میدان ہے جو کہ شندور جھیل کے ساتھ واقع ہے جہاں گراؤنڈ پر پولو میچ کھیلا جاتا ہے۔ یہ گراؤنڈ سکردو کے راجہ علی شیر خان انچن نے تعمیر کروائی تھی۔ پولو ٹورنامنٹ 1936ء سے ہر سال کھیلا جاتا ہے جسے دیکھنے کیلئے ملک بھر سے اور بیرون ملک سے لوگ آتے ہیں۔شندور فیسٹیول میں پولو میچ کے لئے فائنل ٹیمیں منتخب کرنے کیلئے ضلع چترال اور ضلع گلگت کی ٹیموں کے درمیان متعدد میچز ہوتے ہیں۔میچ کا وقت ایک گھنٹہ رکھا جاتا ہے اور اس میں دو وقفے ہوتے ہیں۔گراؤنڈ کو دو سو میٹر لمبا اور 56 میٹر چوڑا رکھا جاتا ہے۔ دونوں اطراف کی ٹیموں کو سپورٹ کرنے کیلئے ان کے سپورٹرز جمع ہوتے ہیں اور میچ نہایت جوش وجذبہ اور انہماک سے دیکھا جاتا ہے۔اس موقع پر مقامی فوک میوزک، باربی کیو اور کیمپنگ کا بھی اہتمام ہوتا ہے۔شندور میں پولو کی شروعات برطانوی باشندوں نے رکھی۔ یہ کہا جاتا ہے کہ میجر ایچ کاب پورے چاند کی روشنی میں پولو کھیلنے کا شوقین تھا اور شندور جھیل کے قریب پورے چاند کی رات میں پولو کھیلنے کا اپنا ہی لطف تھا جس کیلئے اس نے 37 سو میٹر کی بلندی پر پولو گراؤنڈ بنوا کر آنے والی نسلوں کے لئے ایک تفریحی مقام بنا دیا۔